ہندوستان کا مالیاتی نظام کا موقف مستحکم: آر بی آئی

ممبئی ۔ 20 جون (پی ٹی آئی) ہندوستان کی مرکزی بینک آر بی آئی کے گورنر شکتی کانتا داس نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی مالیاتی نظام بہت زیادہ مضبوط پوزیشن میں ہے' جس کی خصوصیت مضبوط سرمائے کی کافیت' غیر فعال اثاثوں کی کم سطح' اور بینکوں اور غیر بینکنگ قرض دہندگان کا صحت مند منافع ہے۔ مالیاتی شعبے میں مستقبل کے لیے تیار اخلاقیات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے' داس نے نظامی خطرات کو کم کرنے میں بروقت نگرانی کی مداخلت کی اہم کردار پر بھی زور دیا۔ آر بی آئی کے گورنر نے یہ بات ممبئی کے آئی بی ٹی آئی آر کیمپس میں کالج آف سپروائزرز کے زیر اہتمام مالیاتی نظم کے بارے میں افتتاحی عالمی کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا گھریلو مالیاتی نظام اب اس سے کہیں زیادہ مضبوط پوزیشن میں ہے جتنا کہ ہم کووڈ بحران کے دور میں داخل ہونے سے پہلے تھا۔ ہندوستانی مالیاتی نظام اب بہت مضبوط پوزیشن میں ہے۔انہوں نے مزید کہا' جو کہ 31 مارچ کو ختم ہونے والے سال میں ایسی شاندار کارکردگی کے لیے بینکوں اور دیگر مالیاتی شعبے کے اداروں کی تعریف کرنا چاہوں گا۔انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر اور دنیا کے اندر مالیاتی نظام کے کسی بھی کونے سے مسائل جنم لے سکتے ہیں جس کا آپ اور مجھ سے مکمل طور پر کوئی تعلق نہیں ہوسکتا۔ گورنر داس نے عالمی بینکنگ کی ناکامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے آغاز کیا' جن میں ریاستہائے متحدہ اور کریڈٹ سوئس جیسے اداروں کو درپیش چیلنجز۔انہوں نے بینک کی ناکامیوں پر امریکی فیڈرل ریزرو کی طرف سے کئے گئے تفصیلی تجزیے کو تسلیم کیا اور بحرانوں کو روکنے کے لیے فعال ریگولیٹری اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ آر بی آئی کے فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتے ہوئے' گورنر داس نے بس بینک کے بحران میں مداخلت کو مرکزی بینک کی مالی عدم استحکام سے نمٹنے کی صلاحیت کے ثبوت کے طور پر حوالہ دیا۔

بہار میں ریزرویشن کا دائرہ وسیع کرنے والے قانون کو منسوخ

پسماندہ طبقات کو تعلیمی میدان میں 65 فیصد ریزرویشن کے فیصلے پر ہائی کورٹ کی روک

پٹنہ،20 جون ۔(انجنیئر) پٹنہ ہائی کورٹ نے بہار میں دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ لوگوں کے لیے ریزرویشن کا دائرہ وسیع کرنے سے متعلق قانون کو منسوخ کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے نوود چندرن اور جسٹس ہریش کمار کی ڈویژن بنچ نے گورنمنٹ اور دیگر کی طرف سے دائر درخواست پر جمعرات کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے تعلیمی ادارے اور سرکاری نوکریاں میں ایس سی ایس ٹی، ای بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کو تعلیمی میدان میں 65 فیصد ریزرویشن دینے کے نتیش کمار حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا۔ اس معاملے پر طویل سماعت کے بعد 11 مارچ کو چیف جسٹس کے نوود چندرن اور جسٹس ہریش کمار کی ڈویژن بنچ نے فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ واضح رہے کہ ذات پات پر مبنی سروے رپورٹ آنے کے بعد نتیش حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد بہار اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران 9 نومبر 2023 کو بہار ریزرویشن ترمیمی بل 2023 پیش کیا گیا اور اس بل کو دونوں ایوانوں میں متفقہ طور پر منظور کرایا گیا۔ اس کے تحت دلتوں، قبائلیوں، او بی سی اور ای بی سی کے لیے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے بڑھا کر 65 فیصد کر دیا گیا۔ معاشی طور پر پسماندہ لوگوں (اعلیٰ ذات) کے لیے 10 فیصد ریزرویشن سمیت بہار میں نوکریوں اور تعلیمی اداروں میں داخلوں میں ریزرویشن بڑھ کر 75 فیصد پہنچ گیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کی طرف سے لائے گئے قانون کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرضی گزار گورو کمار اور دیگر کی طرف سے دائر درخواستوں پر سماعت مکمل کرنے کے بعد 11 مارچ کو فیصلہ محفوظ رکھا گیا تھا' جس پر پٹنہ ہائی کورٹ نے آج اپنا فیصلہ سنایا۔ بہار حکومت نے گزشتہ سال کے آخر میں اسمبلی میں سماجی اور تعلیمی اعداد و شمار پیش کیے تھے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کی سرکاری ملازمتوں میں ہر طبقے کا کتنا حصہ ہے۔ بہار میں عام زمرے کی آبادی 15 فیصد ہے اور سب سے زیادہ 6 لاکھ 41 ہزار 281 لوگوں کے پاس سرکاری ملازمتیں ہیں۔ ملازمتوں کے معاملے میں 63 فیصد آبادی کے ساتھ پسماندہ طبقہ دوسرے نمبر پر ہے۔ پسماندہ طبقات کے پاس کل 6 لاکھ 21 ہزار 481 نوکریاں ہیں۔ تیسرے نمبر پر 19 فیصد کے ساتھ درج فہرست ذات ہے۔ ایس سی زمرہ میں 2 لاکھ 91 ہزار 4 نوکریاں ہیں۔ ایک فیصد سے کم آبادی والے شیڈول ٹرائب کے زمرے میں سب سے کم سرکاری نوکریاں ہیں۔ اس زمرے میں کل 30 ہزار 164 سرکاری نوکریاں ہیں۔ درج فہرست قبائل کی آبادی 1.68 فیصد ہے۔ خیال رہے کہ اس وقت ملک میں 49.5 فیصد ریزرویشن ہے۔ او بی سی کو 27 فیصد، ایس سی کو 15 فیصد اور ایس ٹی کو 7.5 فیصد ریزرویشن ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو بھی 10 فیصد ریزرویشن ملتا ہے' اسی حساب سے ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم' نومبر 2022 میں سپریم کورٹ نے اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو ریزرویشن دینے کا جواز پیش کیا تھا۔

عوام کا مودی پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے: پوار

ممبئی، 20/جون۔ (انجنیئر) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سپریمو شرد پوار نے کہا کہ لوگوں کا وزیر اعظم مودی پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے کیونکہ ان کی ضمانتیں جھوٹی نکلی ہیں۔ پوار نے کہا کہ مودی کی ضمانت جھوٹی نکلی۔ وعدے کیے گئے مگر وفا نہیں ہوئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے این سی پی کے سربراہ نے کہا کہ اب لوگ مودی کی ضمانتوں پر بھروسہ نہیں کرتے اور ایسا ہی لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں بھی دیکھا گیا' جس میں بی جے پی کے سیٹوں کی تعداد اس سے نیچے چلی گئی۔ این سی پی (ویو پی) لیڈر چھگن بھجبل کی اپنی ٹیم میں واپسی کے بارے میں قیاس آرائیوں پر پوار نے کہا کہ انہیں اس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ پوار نے کہا کہ انہوں نے جمعرات کو چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے سے خشک سالی اور دیگر مسائل کے بارے میں ایک خط لکھا ہے جس میں دودھ کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اضافہ کرنے کی مانگ بھی شامل ہے۔

دہلی کا آبی بحران بی جے پی کی سازش کا نتیجہ

ریاست کے 3 کروڑ عوام کو پانی کیلئے ترسایا جا رہا ہے: شیخ سنگھ

نئی دہلی ،20/جون۔(انجنیئر) دارالحکومت دہلی کا آبی بحران ہنوز جاری ہے ۔ اب دہلی کے دوٹی آئی پی علاقوں میں بھی صرف ایک بار پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور بحران کا اثر جلد وہاں بھی نظر آنے کا امکان ہے ۔پانی کے بحران کو لے کر سیاست گرم ہوگئی ہے اور عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان لفظوں کی جنگ جاری ہے۔ اس دوران عام آدمی پارٹی کے رہنما شیخ سنگھ نے دہلی میں پانی کے بحران کے لیے براہ راست بی جے پی' ہریانہ کی بی جے پی حکومت' دہلی کے ایل جی اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ شیخ سنگھ نے کہا کہ دہلی میں پانی کا بحران بی جے پی اسپانسرڈ ہے۔ ہماری بار بار کی درخواست کے باوجود ہریانہ کی بی جے پی حکومت نے دہلی کے حصہ کا پانی نہیں چھوڑا۔ بی جے پی والوں نے دہلی کے 3 کروڑ لوگوں کو پانی کی فراہمی روک کر گناہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا' خود کو پردھان سیوک' کہنے والے اس مسئلہ پر کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ دہلی والوں کا جرم کیا ہے؟ انہوں نے بی جے پی کو تمام 7 سیٹوں پر کامیابی دلائی ہے۔ اس کے بعد بھی انہیں ان کا صحیح پانی نہیں مل رہا۔ شیخ سنگھ نے الزام لگایا کہ جیسے ہی بی جے پی نے دہلی کی تمام سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی اس نے سب سے پہلے دہلی کے حق کا پانی بند کر دیا۔ ہریانہ کی بی جے پی حکومت دہلی کے حقوق کو روک رہی ہے۔ دہلی کے لوگوں کو سمجھنا ہوگا کہ بی جے پی نئی ظالم ہے۔ بی جے پی والے اس بحران کو حل کرنے کے لیے نہیں بلکہ اسے بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں 14 سالہ لڑکی نے پھانسی لیکر خود کو ہلاک کرلیا

جبل پور،20/جون۔(انجنیئر) ریاست مدھیہ پردیش میں ایک 14 سالہ لڑکی نے پھانسی سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ ضلع جبل پور کے گرہا علاقہ میں پیش آیا۔ مہلوک لڑکی کی شناخت ارچنا شگفہ کے طور پر کی گئی اس نے اپنے گھر میں پنکھے سے لٹک کر خود کو ہلاک کرلا ۔ لڑکی کے والد چندسال قبل فوت ہوئے تھے' جب کہ اس کی ماں نرس کے طور پر خدمات انجام دیتی ہے جب متوفیہ کی ماں ڈیوٹی سے گھر واپس آئی تو اپنی بیٹی کو سوئی پھنکا ہوا پایا۔

شدید خریداری سے حصص بازاروں میں بلندی

ممبئی ، 20 جون ۔(انجنیئر) عالمی منڈی کے مثبت رجحان کے درمیان مقامی سطح پر دھان سمیت خریف کی 14 فصلوں کی فعل تربیتی امدادی قیمت (ایم ایس پی) بڑھانے کے حکومت کے فیصلے سے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے اجناس' توانائی سمیت 13 گروپوں میں خریداری کی وجہ سے دھاتوں اور رئیلٹی کی بدولت آج اسٹاک مارکیٹ میں رونق رہی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس 77,478.93 پوائنٹس اور نیفٹی اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 23,567.00 پوائنٹس کا اضافے 51.00 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ بڑی کمپنیوں کی طرح درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی خریداری ہونے کی وجہ سے ڈیکس 0.55 فیصد بڑھ کر 46,086.53 پوائنٹس پر بند ہوا اور اسمال کیپ 1.00 فیصد اضافے کے ساتھ 51,906.49 پوائنٹس پر بند ہوا۔

دہلی: شدید گرمی سے 24 گھنٹوں میں 17 افراد ہلاک

کمسن بچے اور ضعیف اشخاص نڈھال۔ شمشان گھاٹوں میں نعشوں کی تعداد میں اضافہ

نئی دہلی، 20/ جون۔ (انجنیئر) دارالحکومت دہلی میں جمعرات کو موسم میں تبدیلی آنا تو ہم اس سے قبل گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دہلی کے عوام کو شدید گرمی کا سامنا رہا ہے۔ گرمی سے متعلق

واقعات کے دوران دہلی کے رام منوہر لوہیا ہاسپٹل اور صفدر جنگ دواخانوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں گرمی سے متعلق مشتبہ بیماریوں کی وجہ سے جملہ 17 افراد فوت ہوگئے۔ حکام نے جمعرات کو بتایا کہ دہلی گزشتہ چند دنوں سے شدید گرمی کی لہر سے لڑ رہا ہے۔ جمعرات کی صبح بھلی بارش سے اسے کچھ راحت ملی۔ دہلی کے اسپتالوں میں لو لگنے کے واقعات میں فوت ہونے والوں اور متاثرین مریضوں کی تعداد میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ صفدر جنگ اسپتال کے حکام کے مطابق گرمی سے متعلق بیماریوں میں جمعرات کو تقریباً 136 فیصد زیادہ ہے' لگم بودھ گھاٹ شمشان کمیٹی کے جنرل سکریٹری سمن گپتا' جو شمشان گھاٹ میں کارووں کا انتظام کرتی ہے۔ منگل کو بھی یہ تعداد زیادہ تھی۔ گپتا نے کہا کہ عام طور پر یہاں روزانہ تقریباً 50-60 لاشیں آخری رسومات کے لیے لائی جاتی ہیں' پچھلے کچھ دنوں میں یہ تعداد زیادہ رہی ہے۔ آج صبح سے 35 آخری رسومات ہوچکی ہیں اور دن کے اختتام تک یہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔

نئی دہلی، 20/ جون۔ (انجنیئر) صدر جمعیت علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے چھتیس گڑھ میں ہوئے ماب لنچنگ کے واقعے پر اپنے گہرے دکھ اور سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر چند کہ حالیہ پارلیمانی الیکشن میں ملک کے عوام کی اکثریت نے فرقہ پرستی اور نفرت کی سیاست کو مسترد کر دیا ہے مگر اس کے باوجود پچھلے کچھ برسوں سے فرقہ پرستوں نے لوگوں کے دلوں دماغ میں منافرت کا جو زہر بھرا ہے وہ پوری طرح سے ختم نہیں ہوا ہے۔ چھتیس گڑھ کا یہ واقعہ اس کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر شرپسند عناصر نے درندگی اور حیوانیت کا مظاہرہ کر کے انسانیت کے دامن کو داغ دار کر دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ سپریم کورٹ کی سخت ہدایت کے باوجود اس طرح کے افسوسناک واقعات کا سلسلہ رک نہیں رہا ہے۔ جبکہ 17 جولائی 2018 کو اس طرح کے واقعات پر سخت نارضگی کا اظہار کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ کوئی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔ عدالت نے اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لئے مرکز کو الگ سے ایک قانون بنانے کی ہدایت کی تھی۔ اب اگر اس کے بعد بھی اس طرح کے انسانیت سوز واقعات رونما ہو رہے ہیں تو اس کا صاف مطلب ہے کہ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں، انہیں قانون کا کوئی ڈر اور خوف نہیں ہے۔ انہیں یہ بھی

یقین ہے کہ اگر کپڑے بھی گئے تو ان کا کچھ نہیں ہونے والا کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد بھی پارلیمنٹ میں الگ سے کوئی قانون نہیں لایا گیا۔ چند ریاستوں کو چھوڑ کر کسی نے سخت قانون نہیں لایا گیا۔ انہوں نے معذرت پیش کی کہ اگر ہم کچھ نہیں کر پاتے ہیں تو اس کا صاف مطلب ہے کہ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں، انہیں قانون کا کوئی ڈر اور خوف نہیں ہے۔ انہیں یہ بھی تعلق اتر پردیش کے سہارنپور، اور شاملی اضلاع سے ہے۔ ان میں سے ایک کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی جبکہ دوسرے نے اسپتال پہنچتے ہی دم توڑ دیا تھا۔ ان کے نام چاند میاں اور گڈو خان ہے۔ جبکہ تیسرے نوجوان صدام خان کی بھی بعد میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جنونی تشدد ملی نہیں، ایک سیاسی مسئلہ ہے اور اسے سیاسی طور پر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اب وقت آگیا ہے کہ خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں اس کے خلاف کھل کر میدان میں آئیں اور جنونی تشدد کیخلاف قانون سازی کیلئے حکومت پر دباؤ ڈالیں۔ بدلی ہوئی سیاسی صورتحال میں اس کے خلاف پوری مضبوطی کے ساتھ سیکولر پارٹیوں کو آواز اٹھانی چاہئے ، آخر اس طرح کب تک محض بھرلوگ قانون کو ہاتھ میں لے کر ایک خاص فرقے کو اپنی حیوانیت کا شکار بناتے رہیں گے؟۔ اخباری رپورٹوں کے مطابق ٹرک پر پتھریلیں لدی ہوئی تھیں۔ جب کہ پتھریوں کی خرید وفروخت تو ممنوع نہیں ہے، پھر فرقہ پرست عناصر نے ایسا کیوں کیا؟ اس کا جواب بہت آسان ہے، مذہب اور منافرت کی بنیاد پر۔ مولانا مدنی نے بقرعید کے موقع پر اڈیسہ کے بالاسور میں ہونے والے واقعہ پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا۔

چھتیس گڑھ ہجومی تشدد، سیکولر جماعتیں پارلیمنٹ میں قانونی سازی کیلئے آواز اٹھائیں

شرپسند عناصر نے درندگی اور حیوانیت کا مظاہرہ کر کے ایک بار پھر انسانیت کے دامن کو داغ دار کر دیا: مولانا سید ارشد مدنی

ملک کی ترقی کا اندازہ معذور افراد کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے

صدر جمہوریہ کا پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ

نئی دہلی، 20/جون۔(انجنیئر) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو معذوروں کے تئیں حساسیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے لوگوں کے معذوروں کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے ۔ محترمہ مرمو نے یہاں پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ کیا۔ انہوں نے معذور بچوں اور طلباء کے ساتھ وقت گزارا اور ان کی طرف سے پیش کئے گئے ثقافتی پروگرام بھی دیکھے ۔صدر جمہوریہ نے انسٹی ٹیوٹ میں مرمت شدہ مراکز کا بھی معائنہ کیا اور مریضوں سے بات چیت کی ۔ انسٹی ٹیوٹ میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے افراد کی طرف سے معذور افراد کے تئیں دکھائی جانے والی حساسیت سے لگایا جا سکتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حساسیت اور شمولیت ہماری ثقافت اور تہذیب کا انوٹھا حصہ رہی ہے ۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ جب حساس اور معذور افراد کی ضروریات پر مشتمل کوششیں ہوں تو کوئی بھی جسمانی حالت معمول کی زندگی گزارنے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی ۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ معذور افراد اپنی صلاحیتوں اور ہنر سے ہر شعبے میں نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں ۔ انہوں نے دنیا بھر ملک ، اور نیا سنبھاوا دل کی لنگھر اور کے ایس راجنا جیسی کھلاڑیوں کو تربیت دی ہے ۔ راجنا جیسے سماجی کارکنوں کی مثال دیتے ہوئے محترمہ مرمو کہا کہ ایسے تمام لوگ اس حقیقت کی مثال ہیں کہ لگن اور عزم کے ساتھ کوئی بھی شخص ہر قسم کی جسمانی رکاوٹوں پر قابو پا سکتا ہے ۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ گزشتہ کئی دہائیوں سے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہا ہے ۔ انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ تمام لوگوں کی تعریف کی جنہوں نے معذور افراد کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے۔

صدر جمہوریہ کو سانگرو پر دھنکر اور مودی کی مبارکباد

نئی دہلی، 20/جون۔(انجنیئر) نائب صدر جگدیپ دھنکر اور وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ان کی 66 ویں سالگرہ پر مبارکبادی اور ان کی طویل عمر اور صحت مند زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مرمو نے دہلی میں لارڈ جگن ناتھ مندر کا دورہ کرتے ہوئے اپنے دن کی شروعات کی اور تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے پرارتھنا کی۔ صدر جمہوریہ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ بات بتائی ۔ نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر نے اپنی اہلیہ کے ساتھ صدر جمہوریہ سے ملاقات کی اور انھیں مبارکباد دی۔ وزیر اعظم مودی نے مرمو کو مبارکبادی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ کی دانش مندی اور غریبوں اور محروم طبقات کی خدمت پر ان کا نرم رو رہنمائی کا طاقت ہے۔

گوا میں عالمی ہندو راشٹر مہوتسو کا پیر سے آغاز

اب ہندو راشٹر انمظم کوششوں کی ضرورت: ستیش کو چریکر

ممبئی، 20/جون۔ (انجنیئر) ہندو راشٹر کے قیام کے کام کو تیز کرنے کے لیے ہر سال کی طرح پارہویں آل انڈیا ہندو راشٹر کنونشن یعنی عالمی ہندو راشٹر مہوتسو کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ہندو جن جاگرتی سمیتی کے ترجمان ستیش کو چریکر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ مہوتسو رام ناتھو دیوستھان' فونڈا' گوا میں یہ تہوار 24 سے 30 جون تک منعقد ہوگا۔ سمیتی مراٹھی جرنلسٹس سنگھ میں منعقدہ اس پریس کانفرنس میں سپریم کورٹ اور بمبئی ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ ھیمشیام اپادھیائے و دیگر موجود تھے ۔ بتایا گیا کہ ممبئی تھانے' رائے گڑھ' پالگھر اضلاع سے 35 ضلع ہندو تنظیموں کے کل 75 نمائندے اس میں شرکت کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ' ہمارا ماننا ہے کہ 500 سال کی جدوجہد کے بعد اودھیا میں بھگوان رام کا مندر بننا ہندو قوم کی تخلیق کی طرف پہلا قدم ہے لیکن اوک سبھا انتخابات کے بعد ملک کے حالات کو دیکھتے ہوئے ہندوؤں کے مسائل کے حل کے لیے ہندوؤں کا یکسٹم پر کنمصوبہ بند طریقے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کنونشن میں ہندو راشٹر سے متعلق مختلف موضوعات پر سیمینار ہوں گے' ساتھ ہی مشترکہ کارروائی کے خصوص پروگرام ہوں گے۔ ان میں منفعدہ تیسری بھارت۔ فرانس۔ آسٹریلیا سہ فریقی فوکل پوائنٹس میٹنگ میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا۔ سہ فریقی بات چیت نے علاقائی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گہرائی سے غور کیا' جس میں تین اہم ستونوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہند پیسفک اوشین اینیشیٹو اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن فریم ورک کے اندر سہ فریقی اقدامات کو بڑھانے کے لیے تئی تجاویز کی نشاندہی کی گئی۔ آئی بی او آئی جو وزیر اعظم مودی نے 2019 میں متعارف کرایا تھا' انڈو پیسفک میری ٹائم ڈومین کے بہتر انتظام اور تحفظ کے لیے ہم خیال ممالک کے درمیان باہمی تعاون کی کوششوں کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ماہ اپریل میں پراویڈنٹ فنڈ میں 18.92 لاکھ صارفین شامل

نئی دہلی ، 20/جون۔ (انجنیئر) اس سال ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن میں اپریل میں 18.92 لاکھ نئے شیئر ہولڈر رشامل ہوئے ہیں۔ مرکزی وزارت محنت اور روزگار نے جمعرات کو بیان بتایا کہ ای پی ایف او کے اعداد و شمار کے مطابق اپریل 2024 کے مہینے میں 18.92 لاکھ معاون ملازمین پراویڈنٹ فنڈ سے وابستہ ہوئے ۔ پچھلے مہینے مارچ کے مقابلے یہ اضافہ 31.29 فیصد ہے۔ مزید یہ کہ یہ اپریل 2023 کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ ہے ۔ اپریل 2024 میں 12.49 لاکھ خواتین شیئر ہولڈر رشامل کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر' کرناٹک' تمل ناڈو' گجرات اور ہریانہ نے زیادہ سے زیادہ شیئر ہولڈر رکو شامل کیا ہے۔ ان ریاستوں کا حصہ تقریباً 58.30 فیصد ہے جو کہ اپریل کے دوران تمام ریاستوں میں 20.42 فیصد صارفین کیساتھ سب سے آگے ہے ۔سب سے زیادہ حصہ مہارین کی خدمات' تجارت تجارتی ادارہ' الیکٹرک مشینری یا جنرل انجینئرنگ مصنوعات' انجینئرنگ کنٹریکٹ' اسکولوں' عمارتوں اور تعمیراتی صنعتوں' یونیورسٹیوں' کالجوں' اسکولوں وغیرہ کی صنعتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

نیٹ ٹی پیپر لیک کے قصورواروں کو پکڑنا ضروری ہے: راہول گاندھی

نئی دہلی،20/جون۔(انجنیئر) کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے کہا ہے کہ میڈیکل انٹرنس ایگزامینیشن کا پرچہ لیک ہونے سے لاکھوں بچوں کا مستقبل تباہ ہوگیا ہے اسلئے اس جرم کے قصورواروں کو فوری طور پر گرفتار کرکے انہیں سخت سزا دینے کی ضرورت ہے ۔ گاندھی نے کہا کہ پیپر لیک ایک خطرناک بیماری ہے اور اس کی بیماری پہلے گجرات میں تھی اور پھر یہ بڑے پیمانے پر مدھیہ پردیش اور اتر پردیش میں پھیل گئی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جس کو گجرات ماڈل کہتی ہے، اس کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو بتانا چاہیے کہ کیا یہ ان کا گجرات ماڈل ہے اور وہ پیپر لیک جیسی بیماریاں پھیلا کر ملک کے مستقبل سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔ گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت کی وجہ سے ملک میں تعلیمی بحران اور ادارہ جاتی بحران چل رہا ہے ۔ یہ تمام بحران بی جے پی کی پالیسیوں کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ وایم کھوٹالہ مدھیہ پردیش میں ہوا ہے اور اب بی جے پی حکومت اس وایم کھوٹالے کو پورے ملک میں پھیلا رہی ہے۔ جب تک ایک مخصوص نظریے کے لوگوں کو ان اداروں میں رکھا جاتے گا یہ بیماری پھیلتی رہے گی۔ جب تک اس نظریے کے لوگ ان اداروں میں موجود رہیں گے، پیپر لیک جیسے بحران سے نجات نہیں ملے گی۔ پیپر لیک کو سطرنی میں ناکام ہونے پر وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے گاندھی نے کہا' بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے دوران ہزاروں طلبہ نے پیپر لیک ہونے کی شکایت کی تھی ۔ اب ملک میں این ایا ای ٹی اور این ایا ای۔ یو جی سی کے پرچے لیک ہو گئے ہیں۔ وجوئی کیا جاتا ہے کہ سنٹر سودی جنگ روک دیتے ہیں لیکن وہ پیپر لیک کو نہیں روک پا رہے ہیں یا وہ پیپر لیک کو روکنا نہیں چاہتے ہیں۔ آج ایک تنظیم نے نظام تعلیم کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ ہر مہینے پر اپنے لوگوں کو تعینات کر دیا ہے۔ ہمیں اس نظام کو پلٹنا ہے ۔ کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں لکھا ہے کہ پیپر لیک کے بعد کارروائی کرنے کے علاوہ ، پیپر لیک کو روکنے کے لیے سسٹم کو دوبارہ ڈیزائن کرنا بھی بہت ضروری ہے۔

سوئس بینکوں میں ہندوستانیو کے 1.0 ٹں 4 بلین سوئس فرینک موجود!

نئی دہلی رزیورج، 20/جون۔(انجنیئر) یوروپی ملک سوئٹزرلینڈ کی مرکزی بینک سوئس نیشنل بینک' (ایس این بی) نے جمعرات کو اپنے سالانہ اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ سوئس بینکوں میں ہندوستانیوں کی دولت 1.04 بلین سوئس فریک (ایک سوئس فریک تقریباً 93.75 روپے ہندوستانی روپیہ) ہے۔ بینک نے بتایا کہ سال 2023 میں ہندوستانیوں کی جمع کردہ رقومات میں شدید گراوٹ آئی ہے جو مسلسل دوسرے سال کی شدید گراوٹ ہے تاہم گزشتہ 4 برسوں کے دوران سوئس بینکوں میں رقومات میں شدید گراوٹ آئی ہے کی کمی آئی ہے۔ ایس این بی کے اعداد و شمار کے مطابق سوئس بینکوں میں ہندوستانیوں کی رقومات میں 70 فیصد کی کمی آئی ہے۔ ایس این بی کے اعداد و شمار کے مطابق سوئس بینکوں میں ہندوستانیوں کی جمع شدہ رقم مالی سال 2021 میں ہندوستانیوں کی جمع شدہ رقم 3.83 بلین سوئس فریک تھی۔ اس کے علاوہ سوئس بینکوں کی ہندوستان شاخوں میں یہ رقم پچھلے صارفین کے ڈپازٹ اکاؤنٹس وغیرہ شکل میں موجود تھی' جس میں قابل لحاظ حد تک کمی آئی ہے۔ ایس این بی کے یہ سرکاری اعداد و شمار ہیں تاہم ان سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ سوئس بینکوں میں کتنے ہندوستانیوں کے کالا دھن جمع کر رکھا ہے۔ ان اعداد و شمار سے یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ جو رقم ہندوستانیوں' این آر آئیز' (غیر مقیم ہندوستانیوں) یا دیگر کے تیسرے ملک کے شہریوں کی حیثیت سے سوئس بینکوں میں جمع کروائی ہیں۔

ڈرامہ میں رام اور سیتا کی بے حرمتی کا الزام

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بمبئی کا طلبا پر 1.20 لاکھ روپے کا جرمانہ

ممبئی، 20/جون۔(انجنیئر) انجینئرنگ کے اعلیٰ تعلیمی ادارہ آئی آئی ٹی۔ بمبئی' (انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بمبئی) نے اپنے ایک طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ طالب علم پر ایک ڈرامہ کے دوران رام اور سیتا کی بے حرمتی کرنے کے الزام میں لگایا گیا ہے۔ دراصل رواں سال مارچ میں منعقد ایک تقریب کے دوران راہووتن' نامی ڈرامہ میں حصہ لینے والے طالب علم کے خلاف شکایتیں کی گئی تھیں جنکے بعد یہ کارروائی ہوئی ہے۔ وجوئی کیا جارہا ہے کہ رامائن پر مبنی اس ڈرامہ کی طلبا کے ایک گروپ نے مخالفت کی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ یہ ہندو مذہب کے تئیں ہتک آمیز ہو رہا۔ سیتا کی بے حرمتی کرنے والا ہے۔ اس معاملے میں قصوروار طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا جو کہ ایک کی فیس کے برابر ہے۔ علاوہ ازیں کم از کم 7 دیگر طلبا کو بھی سزا دی گئی ہے۔ فی الحال ان کو فی سزا دو جرمانہ کی رقم کے بارے میں تفصیل سامنے نہیں آسکی ہے۔ آئی آئی ٹی بامبے کے ترجمان نے اس پر ریمارکس میں کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا ہے۔ آئی آئی ٹی بامبے نے 4 جون کو طالب علم کو ایک نوٹس بھی